# حجاج بیت اللہ الحرام سے
# آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کا خطاب

رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے حجاج کرام کے نام اپنے عظیم پیغام میں تمام مسلمانوں اور حجاج کرام کو حج کے مناسک وگرانقدر ملت اسلامیہ عالم اور ان کی حقیقی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا: آج ملت اسلامیہ کی سب سے اہم اور بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ آپس میں محبت و الفت اور اخوت وبرادری کے رشتوں کو مضبوط و مستحکم بنائے، مختلف رنگ وروپ اختیار کرنے والے استعماری عفریت کے مقابلے میں استقامت کا مظاہرہ کرے اور قول وعمل کے ذریعہ مشرکین سے برائت کا اظہار کرے۔

پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج کا موسم عالم آفاق میں توحید کی ضوفشانی، تابندگی اور نورانیت ومعنویت کی فصل بہار ہے، حج کا آئین ایسا صاف وشفاف چشمہ ہے جو حاجی کوغفلت اور گناہ کی آلودگیوں سے دوراور اسے پاک وپاکیزہ بناتا ہے۔ خدا دادفطرت کی نورانیت کو اس کی روح وجاں میں دوبارہ جلوہ گرکرتا ہے۔ میقات حج میں فخرومباہات کے لباس کو اتارنا اور سب کا ایک ہی رنگ میں لباس احرام زیب تن کرنا، امت اسلامیہ کی یکجہتی و یکرنگی کا مظہر اور پوری دنیا میں مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کا شاندار نمونہ ہے۔ حج کا نعرہ ایک طرف: ''فالٰهکم الٰه واحد فلهٗ اسلموا وبشّر المومنین'' اور دوسری طرف: ''والمسجد الحرام الذی جعلنه للنّاس سواءِالعاکف فیه والباد'' کا آئینہ اور اسی طرح کعبہ کلمہ توحید کی نمائندگی کے علاوہ توحید کلمہ اور اسلامی برادری وبرابری کا بھی مظہر ہے۔

دنیا کے گوشہ گوشہ سے جو مسلمان خانہ کعبہ کے طواف اور حرم پیغمبر اکرم ﷺ کی زیارت کے ذوق وشوق میں جمع ہوئے ہیں انہیں امت اسلامیہ کے درد ناک مسائل اور عظیم چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے اور باہمی اتحاد ویکجہتی کو مزید مضبوط ومستحکم بنانا چاہئے۔ آج اسلام دشمن عناصر کا ہاتھ امت کے درمیان تفرقہ واختلاف پیدا کرنے کے

لئے پہلے سے کہیں زیادہ آشکار اور متحرک ہے جبکہ آج امت اسلامیہ کو اتحاد و یکجہتی اور ہمدردی وہمدلی کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے کیونکہ آج اسلامی سرزمین پر خونخوار دشمن پہلے سے زیادہ المناک حادثات کو جنم دے رہے ہیں۔

فلسطین صہیونیوں کے خوانخوار پنجوں میں مزید درد وغم میں مبتلا ہے، بیت المقدس کو زبردست خطرات کا سامنا ہے۔غزوہ کے مظلوم بے رحمانہ قتل عام کے بعد بھی پہلے کی طرح دردناک اور سخت ودشوار حالات وشرائط میں زندگی بسر کررہے ہیں، افغانستان میں غاصب وتسلط پسند طاقتیں ہر روز نئے مظالم کے پہاڑ توڑرہی ہیں۔عراق میں بدامنی نے لوگوں سے آرام وسکون سلب کرلیا ہے۔یمن میں برادرکشی نے امت اسلامیہ کے دل پر ایک نیا داغ لگادیا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کو غوروفکر کرنا چاہئے کہ حالیہ برسوں میں عراق، افغانستان اور پاکستان میں رونما ہونے والی دہشت گردی، بیگناہ لوگوں کا قتل عام ، بم دھماکوں ،جنگوں اور فتنوں کا جو بازار گرم ہے ان کی تعمیل کی سازشیں اور منصوبے کہاں تیار ہورہے ہیں؟ علاقہ میں امریکہ کی ظالم فوج کے تسلط اور داخلے سے قبل علاقہ کی مسلمان قومیں کیوں اس درد و رنج ومصیبت میں مبتلا نہ تھیں؟ تسلط پسند طاقتیں ایک طرف فلسطین ، لبنان اور دیگر علاقوں میں عوامی انقلابی تحریکوں کو دہشت گرد قرار دیتی ہیں اور دوسری طرف علاقائی قوموں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت پھیلانے والے دہشت گردوں کی حمایت اورراہنمائی کرتی ہیں،تاکہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کی قومیں برطانیہ، فرانس اور دیگر مغربی ممالک کے استعماری پنجوں میں کئی برسوں تک ذلت وحقارت میں جکڑی رہیں۔

انہوں نے ان کے قدرتی وسائل کو تباہ وبربادکیا ، ان کے جذبہ آزادی کو بے رحمی کے ساتھ کچلا اور عرصہ دراز تک علاقائی قومیں غیرملکی حملہ آوروں کی حرص وطمع کا شکار رہیں، جب اسلامی بیداری اورعوامی انقلابی تحریکوں کا آغاز ہوا اور جذبہ شوق شہادت ، جہاد فی سبیل اللہ اور الی اللہ جیسے بے مثال عوامل نے بین الاقوامی ستمگروں پر قافیہ حیات تنگ کردیا تو استعماری طاقتوں نے مکارانہ پالیسیوں کو تبدیل کرکے اپنی گذشتہ پالیسیوں کی جگہ نئی استعماری پالیسیوں کو اختیار کیا اور اسلام کو شکست دینے کے لئے مختلف رنگ وروپ اختیار کرنے والا بہروپیہ استعماری بھوت آج اپنی تمام توانائیوں کے ساتھ میدان میں اتر آیا ہے۔فوجی طاقت، آہنی مٹھی، آشکارا وغاصبانہ قبضہ ، شیطانی تبلیغات کا سلسلہ تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعہ جھوٹے پروپگنڈوں اور افواہوں کا منظم سلسلہ، طے شدہ

منصوبہ کے تحت دہشت گردانہ قتل اور نائٹ کلب سے لیکر منشیات، بداخلاقی کی تبلیغ وترویج، جوانوں کے عزم وحوصلہ پر کاری ضرب اور انقلابی مراکز پر مکمل سیاسی حملہ، مسلمان بھائیوں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت اور تعصب کو ہوا دینا دشمن کی سازشوں کا اہم حصّہ ہے۔ اگر امت اسلامیہ اور مسلمانوں کے درمیان محبت، حسن ظن، ہمدردی اور ہمدلی پیدا ہوجائے اور تعصب ومنافرت کی فضا ختم ہوجائے تو دشمنوں کی سازشوں کا بہت بڑا حصہ خود بخود ختم اور غیر مؤثر ہوجائے گام نیز امت اسلامیہ پر کنٹرول اور تسلط کا ان کا مذموم منصوبہ نقش بر آب اور شکست سے دوچار ہوجائے گا، اس عظیم مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حج ایک عظیم موقع ہے۔ مسلمان باہمی تعاون اور قرآن وسنت کے مشترکہ اصولوں پر عمل واعتماد کرتے ہوئے طاقت اور قدرت حاصل کریں اور مختلف رنگ وپروپ اختیار کرنے والے اس شیطانی عفریت کے مدمقابل کھڑے ہوجائیں، اس کو اپنے ایمانی جذبے اور پختہ عزم کے ذریعہ مغلوب بنائیں۔ حضرت امام خمینیؒ کے دروس کی پیروی میں اسلامی جمہوریہ ایران اسلام دشمن سامراجی طاقتوں کے خلاف کامیاب مزاحمت کا اعلیٰ اور شاندار نمونہ ہے۔ دشمنوں کو اسلامی جمہوریہ ایران میں زبردست شکست ہوئی۔ تیس برسوں تک کی لگاتار سازش و دشمنی، ۸ سالہ مسلط کردہ جنگ، فوجی بغاوت، اقتصادی پابندیاں، ایرانی اثاثہ کا منجمد کرنا، نفسیاتی وتبلیغاتی جنگ، جدید علوم و ٹیکنالوجی میں ایران کی پیشرفت وترقی کو روکنے کی کوشش، پرامن ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں گمراہ کن پروپگنڈہ حتیٰ کہ حالیہ انتخابات میں آشکار اور واضح مداخلت اور تمام دیگر میدانوں میں دشمن کی تمام کوششیں شکست و ناکامی سے دوچار ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کی یہ آیت ’’ انّ کید الشیطانی کان ضعیفا‘‘ ایرانیوں کے سامنے دوبارہ مجسم ہوگئی۔

چنانچہ دنیا کے ہر گوشہ میں عزم وایمان پر مبنی انقلابی سرگرمیوں نے لوگوں کو مغرور ومتکبر دشمن کے سامنے پھر صف آرا مومنوں کو فتح وکامیابی اور ستمگروں کو ذلّت ورسوائی نصیب ہوئی، لبنان میں ۳۳ روزہ جنگ میں کامیابی، غزہ میں حالیہ تین برسوں میں کامیاب اور سرافراز جہاد اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہے۔ اس الٰہی وعدہ گاہ میں حاضر ہونے والے تمام نیک وسعادتمند حاجیوں بالخصوص اسلامی ممالک کے خطباء و علماء اور حرمین شریفین کے خطباء جمعہ سے میری استدعا ہے کہ وہ مسئلہ کا درست ادراک کریں اور آج اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح اور فوری طور پر پہچان لیں، اپنی پوری طاقت وتوانائی کے ساتھ دشمنوں کی سازشوں سے اپنے سامعین ومخاطبین کو آگاہ کریں اور عوام کو محبت والفت

اور اتحاد کا درس دیں اور مسلمانوں کے درمیان بدگمانی اور سوءظن پیدا کرنے والی ہر بات سے پرہیز کریں، جوبھی نعرہ وفریاد وفغاں ہے اس کو امت مسلمہ کے دشمنوں، امریکہ اور صہیونزم کے خلاف زور دار آواز میں بلند کریں اور اپنے قول وعمل کے ذریعہ مشرکین سے برائت کا اظہار کریں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے رحمت ونصرت اور مدد طلب کرتا ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید علی خامنہ ای
۳/ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۳۰